حوالہ نمبر: 11365/42	فتویٰ نمبر: 70806/60	سائل: محمود حسین	مجیب: محمد اویس پراچہ
مفتی: سید عابد شاہ	مفتی: محمد حسین خلیل خیل	مفتی:	مفتی:
کتاب: بیع کے احکام	باب: بیع کے متفرق مسائل		تاریخ: 21-12-2020

آرڈر آنے کے بعد کاریگر سے سامان بنوانا

سوال: بعض چیزیں بنوا کر دینی ہوتی ہیں۔ ہمارا ایک دوست اور ٹیم ممبر کشمیر کا ہے جو ان علاقوں کی سوغات بنوا کر بھیجتا ہے۔ ہم یہ کرتے ہیں کہ جب کسی چیز کا کنفرم آرڈر آتا ہے تو کاریگر کو آرڈر دے دیتے ہیں۔ وہ چیز بنا کر ہمیں دیتا ہے۔ کاریگر سے ہمارے ریٹ طے ہوتے ہیں۔ ہم وہ چیز کسٹمر کو بھیج دیتے ہیں اور پیسے وصول کر لیتے ہیں۔ یہ کام ہمارے سوشل میڈیا والز اور پیجز کے ذریعے زیادہ ہوتا ہے کیوں کہ اس میں کچھ وقت لگتا ہے۔

+9221-1111-68384
ask@almuftionline.com
www.almuftionline.com
Phase 1, Sector: 4, Ahsanabad, Karachi, Pakistan

الجواب باسم ملهم الصواب

سوال میں مذکور صورت میں آرڈر آنے کے بعد کاریگر سے چیز بنوا کر بیچنا درست ہے۔

والأصح أن المعقود عليه المستصنع فيه ولهذا لو جاء به مفروغا عنه لا من صنعته أو من صنعته قبل العقد جاز.
(الفتاوى الهندية، 208/3، ط: دار الفكر)

(فإن جاء) الصانع بمصنوع غيره أو بمصنوعه قبل العقد فأخذه (صح).
(الدر المختار وحاشية ابن عابدين، 255/5، ط: دار الفكر)

+9221-1111-68384
ask@almuftionline.com
www.almuftionline.com
Phase 1, Sector: 4, Ahsanabad, Karachi, Pakistan

المفتی آن لائن
ALMUFTI ONLINE